بحمدہٖ تبارک وتعالیٰ

یہ مختصر رسالہ ہدایت قبالہ نافع عجالہ سُنّی مسلمانوں کو کفار و مشرکین و مبتدعین و مرتدین کی محبت و مواخات الفت و موالات سے بچانے والا اَلْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ کا سبق سکھانے والا کانگریس و کانگریسیہ پر اعتماد اون سے اتحاد کو بحکم شریعت حرام قطعی بتانیوالا مسلم لیگ کے مقاصد اساسیہ اور اوس کی کارروائیوں میں جو شرعی خرابیاں ہیں اون کا روشن بیان سُنانے والا سچی حقیقی کامیابی و ترقی کا راستہ دکھانے والا مسلم لیگ کو اتباعِ مذہب اہل سنت و اقتدائے احکام شریعت کی طرف بلانے والا

مسمّٰی بنام تاریخی

احکامِ نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ

۱۳ ۵۸ ھ

از رشحاتِ قلمِ حق رقمِ شیر بیشہ سنت ناصر الاسلام حضرت مولنا مولوی حافظ قاری مفتی مناظر ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خان قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی دام ظلہم العالی

حسب فرمائش

جماعتِ مبارکہ اہلِ سنّت۔ سرکار کلان۔ مارہرہ مطہرہ۔ ضلع ایٹہ

بصرفِ زر و سعی جمیل

محب سنّت عدو بدعت سیٹھ اسمٰعیل حاجی عبد اللہ صاحب ٹاٹے والے دوکان ۵۳ کرافورڈ مارکیٹ بمبئی نمبر ۳ شائع کنندہ رسالہ ہذا

مطبع سلطانی واقع پیر ولین ۱۲ بمبئی نمبر ۹ میں چھپکر

باذنہ تعالیٰ نافع خلائق ہوا

[illegible] سلطان حسین مالک مطبع سلطانی نے اپنے پریس واقع پیر ولین ۱۲ بمبئی نمبر ۹ میں سیٹھ اسمٰعیل حاجی عبد اللہ صاحب ٹاٹے والے کیلئے چھاپا

اہلِ سنّت پر مت چلو بلکہ ہمارے لیڈر صاحبان کے کانٹے چھانٹے ہوئے مذہب کو قبول کر لو جو معجونِ مرکب ہے اور جسکا مقصد صرف دُنیا طلبی ہے۔ اب آپ بتایئے کہ آپ اس شرط کو منظور کریں گے۔ اگر آپ کو دُنیا کے بدلے دین چھوڑنا منظور ہو گا تو آپ اس شرط کو قبول کر سکتے ہیں والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ لیکن اگر آپ دینِ حنیف و مذہب حق کو اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں تو پھر آپ اِس سوال کے جواب میں یوں فرمائیں گے کہ لعنت ہے اُس تخت و تاج پر جو دین کے بدلے میں ملے اور تُف ہے ایسی بادشاہت پر جو قیامت کے دن ہمیشہ کی ذلّت اور دوامی عذاب پر ختم ہو۔ حقیقۃً ہر سچّے سُنّی مسلمان کا یہی جواب ہونا چاہیے۔ اب آپ لیڈران قوم کی تمام تحریکوں اور تجویزوں کا بنظرِ غور مطالعہ فرمائیں۔ کیا ان کا مقصد اُسی ہلاکت خیز شرط کو دوسرے لفظوں میں پیش کرنا نہیں ہے؟ ہے اور یقیناً ہے۔ بالخصوص مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد کا بھی یہی مطلب ہے۔ ہمیں اس وقت کانگریس سے بحث نہیں ہے کیونکہ کانگریس کھُلے ہوئے کافروں کی جماعت ہے اور اُس کی اسلام کُش پالیسی اور مسلم آزار رَوِش ظاہر و باہر ہے۔ نیز اُس کے ہمنوا مثلاً جمعیۃ العلماء، مجلس احرار وغیرہم اشرار کُلُّھُم فِی النَّارِ۔ لیکن مسلم لیگ جاذبیت کا جامہ پہنکر "اسلام خطرے میں ہے" کا نعرہ لگاتی ہوئی مسلمانوں کو غلط راستے پر ڈال رہی ہے کیونکہ اس کے اغراض و مقاصد ہی اسلام کے لیے خطرناک ہیں۔ اگرچہ میں خود بھی اسکا ممبر بن گیا تھا لیکن اب کہ مولیٰ تعالیٰ نے مجھے اُس کی شرعی خرابیوں پر مطلع فرمایا۔ جب تک مسلم لیگ میں شرعی نقائص موجود ہیں میں اُس وقت تک کے لیے اس کی ممبری سے توبہ کرتا ہوں۔ مسلم لیگ میں وہ شرعی خرابیاں کیا ہیں۔ آپ کو مسلمانانِ اہلِ سنت کے سچے، ہمدرد رہنما کے مبارک فتوے سے ظاہر ہوں گی جو آگے چل کر آپ اسی کتاب میں ملاحظہ فرمائینگے۔ ہمارے اس دینی پیشوا نے بلا خوفِ لَومۃ لائم اور بغیر کسی لالچ اور چاپلوسی کے صحیح طور پر اپنا مذہبی فرض ادا فرمایا۔ خدا اپنے شیروں کے اس شیر کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

ناظرینِ کرام! میں مسلم لیگ کا مخالف نہیں ہوں۔ اور جیسا کہ اوپر لکھ چکا ہوں میں خود بھی مسلم لیگ کا ممبر بن گیا تھا لیکن اس کو کیا کروں کہ لیگ میں ایسے ایسے شرعی نقائص ہیں جنکو پابندِ مذہب مسلمان برداشت نہیں کر سکتا۔ مسلمان کو تخت و تاج کی حاجت نہیں ہے۔ بلکہ اسلام پر مضبوطی کے ساتھ قائم ہونے کی ضرورت ہے۔ اور جب مسلمان سچا کامل مسلمان ہو جائیگا